

کو جو دہ میں لائے گی کہ جس سے ذہن بالکل میکانیکی بن جائے اور بالآخر ذہن کی پیدائش اور صلاحیت متاثر ہو جائے۔ انہوں نے یہ اندیشہ ظاہر کیا کہ یہ ترقی نہیں انسان کی ایجاد صلاحیت کو نہ سلب کر لے۔ ہندوستان کے کارناموں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ گذشتہ چار سال کے عرصہ میں سارے ملک میں قومی تہذیب خانے قائم کئے گئے ہیں جن پر ہم بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں۔ کیونکہ سائنس کی حد تک ان سے ہندوستان کی ترقی ظاہر ہوتی ہے۔ ہر ترقی کے لئے ضروری ہے کہ بنیاد پر نظر رکھی جائے۔ ان تجربہ خاں کے قیام کے بنیادی پہلوؤں پر زور دیکر ہم نے جرات کا مظاہرہ کیا ہے اور ہم کو توقع ہے کہ ان سے وہ نتائج حاصل ہوں گے جو قومی اہمیت کے حامل ہوں گے۔

**جوہری ہوائی جہاز** | پچھلے دنوں دانشنیکٹن میں ایک معاہدے پر ایک شخص نے دستخط کئے ہیں۔ اس معاہدہ سے یہ توقع ہے کہ ریاستہائے متحدہ امریکہ اور اس کے ساتھیوں کو دنیا کا سب سے پہلا ہوائی جہاز مل جائے جو جوہری طاقت سے چلے گا۔

معاہدے پر دستخط کرنے والا ڈاکٹر ہوجز (Howard Hughes) ہے جس کی عمر ۶۴ سال ہے لیکن ابھی تک جوانی کی امنگ باقی ہے۔ شوق رقتار بیویوں کو اپنے باپ سے ملا۔ باپ ذی ایک تیل کمپنی قائم کی تھی۔ ہوجز ۲۰ سال کی عمر میں یتیم ہو گیا لیکن اس نے بھی تیل میں روپیہ لگا کر اپنے ترک کو تین لاکھ لیا ہے۔ اب وہ لکھ پتی بلکہ کروڑ پتی ہیں۔

ہوجز نے ۱۹۴۷ میں ایک ہوائی جہاز تیار کیا جس میں حکومت نے ۵۰،۰۰،۰۰۰ روپیہ لگایا اور خود ہوجز نے ۵۰،۰۰،۰۰۰ روپیہ لگایا۔ اس طرح جملہ ۱۰۰،۰۰،۰۰۰ روپیہ لگا کر وہ لاکھ لکھ لگا۔ اس لئے بنایا گیا تھا کہ ۵۰ پورے طور پر مسلح سپاہیوں کو دنیا کے کسی حصہ میں پہنچا دے۔ ہر کوئی " (Hercules) رکھ گیا۔ جہاز میں ۸ انجن تھے جن کی مجموعی طاقت ۶۰۰۰ ہorse power ہے۔ لیکن یہ جہاز اڑنے سکا۔

حکومت اور ہوجز دونوں پر پبلک کی طرف سے شدید نکتہ چینی کی گئی کہ عوام کا روپیہ